جلد دوم
2023

بسم اللہ الرحمن الرحیم



رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ○ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ○ يَفْقَهُوا قَوْلِي ○

مجموعۂ کلام

نعت، منقبت ،

شاعرِ اہلبیت

سید محمدنقی نقوی

www.youtube.com/@naqinaqvee



جلد دوم
2023

رباعیات و قطعات



مرا مرتبہ یوں بڑھائیں محمد
گدا اپنے در کا بنائیں محمد
انہیں مانتے ہو خلیفہ، ہو لعنت
جنھیں بزم سے خود اٹھائیں محمد

تیرا رجب کو بولے خدا کے رسول ہے
آمد جہان میں مِرے مشکل کشا کی ہے
کھُلنے لگی ہے کعبہ کی دیوار اب نقی
آمد یہاں پہ یعنی کہ شیرِ خدا کی ہے

مولا نقی کے ہم پہ یہ احسان ہو گئے
مولا علی کے ہم بھی ثنا خوان ہو گئے
تصویر کا جو شیر تھا، دشمن کو کھا گیا
یہ دیکھ کر تو موسیٰ بھی حیران ہو گئے

کرتے ہیں مدد جو مِری ہر وقت نقی
زینب کے پسر ہیں وہ مِرے جد دو ہیں
نو لاکھ ہیں پر بھاگتے رہتے ہیں وہ
لڑنے کے لئے عون و محمد دو ہیں

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



یثرب میں حسن مولا کی غربت دیکھو
بے سایہ و ویراں آقا کی تربت دیکھو
مولا کے جنازے پہ بھی مارے گئے تیر
کیسی ہے پیمبر کی یہ اُمّت دیکھو

دوش پہ احمدِ مرسل کے جو آتے ہیں حسن
دہر کے سارے نظاموں کو چلاتے ہیں حسن
جنگ جو قاسم و اکبر نے جری سیکھی
اور غازی کو وغا کرنا سکھاتے ہیں حسن

جو آپ کہتے ہیں قرآن میں ہوتا تحریر
لکھی ہے یعنی کہ قرآن میں آپ کی عظمت
ہیں بے شمار تو بیٹے کی عظمتیں اے نقی
خدا ہی جانے کیا ہوگی بابا کی عظمت

جلد دوم
2023



کتابِ حق کی زباں میں بیان لکھا ہے
علیؑ کے بابا کو ایماں کی شان لکھا ہے
جو آپ نہ ہوتے نہیں، ہوتا ہی نہیں قرآں
جبھی تو آپ کو قرآں کی جان لکھا ہے

مصطفیٰ کی نعت لکھتا ہوں نقوی
حضرتِ عمرانؑ کا شاعروں میں
جب سے کی میں نے ابوطالب کی مدح
ہر مسلماں کہتا ہے کافروں میں

ہے قصیدہ یہ ان کی شان میں جو
جنگ سے بھاگ کر ہی آئے ہیں
قبر کانٹوں سے بھر گئی ہوگی
وہ سقیفہ میں گل کھلائے ہیں

مجھے یوں ہوگیا ایقان، آگئے حیدر
جو آئی کعبے پہ مسکان، آگئے حیدر
سجا کے چہرے پہ اپنے خوشی نقوی
رسول بولے چچا جان، آگئے حیدر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



رسول کو جو بلایا گیا سرِ معراج
یہ نورِ زہرا ہی نبی کو ملا سرِ معراج
کلامِ احمدِ مرسل سے کون کرتا تھا
خدا کا شیر تھا یا تھا خدا سرِ معراج

میں کس طرح سے بتاؤں کہاں ہیں بنتِ اسد
جہاں علی کا جھکے سر وہاں ہیں بنتِ اسد
ہیں بنتِ مصطفیٰ گیارہ اماموں کی مادر
سو آپ بارہ اماموں کی ماں ہیں بنتِ اسد

ہے کتنی بلندی پر اقبال خدیجہ کا
اونچا ہے فلک سے بھی سسرال خدیجہ کا
اسلام کو رکھے ہیں صدیوں سے ہی زندہ
محنت ابوطالب کی اور مال خدیجہ کا

اک گلِ پنجتن کی آمد

جلد دوم
2023



سیدہؑ کے چمن کی آمد ہے
کرکے دیدار ابنِ حیدرؑ کا
حُسن بولا حسنؑ کی آمد

نعت، منقبت ، سلام و نوحہ

سن کے پیغمبرؐ سے اعلانِ غدیر
لکھّیں گے سلمان دیوانِ غدیر

تاج پوشی ہے علیؑ کی آج تو
کیسے بھولیں گے ہم احسانِ غدیر

چھوڑ کر میدان کیسے بھاگتے
تھے کجاوے سب کے پالانِ غدیر

ساتھ آئے ہیں بہتّر کربلا
تھا بھرا لاکھوں سے میدانِ غدیر

جو منافق کے لئے آیا تھا سنگ
ہم کہیں کیوں اسکو سامانِ غدیر

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



آگئی بلغ کی آیت اے رسول
عرش سے آیا ہے سامانِ غدیر

ماننا ہے وہ نبی جو بولیں گے
ہیں یہی اس وقت سلطانِ غدیر

جن کی عادت بھاگنا ہے ان سے ہی
لیتے ہیں پالان سلمانِ غدیر

خوش دکھیں گے بوذر و سلماں نقی
مرتضیٰ ہوگیں جو عنوانِ غدیر



نہیں ہیں قاسم و اکبر حسین تنہا ہیں

شہید ہو گیا لشکر حسین تنہا ہیں

سنی حسینؑ سے ھل من کی صدا جس دم
گرے ہیں جھولے سے اصغرؑ حسین تنہا ہیں

اٹھا کے ہاتھوں میں تلوار ازن لینے آئے
یہ کہہ کے عابدِ مضطرؑ حسین تنہا ہیں

وہاں ہے لاکھوں کا لشکر یہاں اکیلے حسین
کہاں ہو غازی دلاورؑ حسین تنہا ہیں

وہ مارتے ہیں ستم گر جو ہاتھ میں آیا
مدد کو آیئے حیدرؑ حسین تنہا ہیں

شہید زینبِ دلگیرؑ کے پسر بھی ہوئے
نہیں رہا کوئی یاور حسین تنہا ہیں

لگا تھا تیر گلے میں جو اصغرؑ کے
شہید ہوگئے اصغرؑ حسین تنہا ہیں

جب سنا آخری اعلان غدیرِ خم میں
ہوگیا شیخ کو ہذیان غدیرِ خم میں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مولا بنتے ہوئے ہاتھوں پہ نبی کے دیکھا
دیکھا قرآن پہ قرآن غدیرِ خم میں

کس طرح شیخ جی میدان سے ہو جاتے فرار
آئے تھے ان کے جو پالان غدیرِ خم میں

خم کے میداں میں بنے مولا علی ہیں مولا
خلد کا رستہ ہے آسان غدیرِ خم میں

سن کے یہ اعلانِ نبی لوگ جو کچھ جل بیٹھے
تین شکلوں میں تھا شیطان غدیرِ خم میں

سامنے دنیا کے حیدر کو بنایا مولا
ہوگیا سب پہ ہی احسان غدیرِ خم میں
آخری خطبہ سنا تھا جو رسول اللہ سے
نکلی کچھ لوگوں کی یہ جان غدیرِ خم میں

سب کا مولا ہے وہی جو ہے نبی کا بھائی
ہوگئے دین کے سب اعلان غدیرِ خم میں



مولا ہے بنتے ہوئے حیدا کو جو دیکھا

شیخ کے ڈوبے ہیں ارمان غدیرِ خم میں



کیسے کریں بیان فضیلت حسنؑ کی

میرے نبیؐ بتا گئے عظمت حسنؑ کی

حکمِ حسینؑ مانتے ہیں مومن سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسنؑ کی

بغضِ بتولؑ دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسنؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسنؑ ابنِ مرتضیٰ
دیکھو جہاں بھر میں ہے مدحت حسنؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہاں پر ہے حکومت حسنؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسنؑ کی
جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسنؑ کی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقیؔ
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی

جلد دوم
2023



غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ

سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰ ﷺ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہؑ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو با خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرور نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علیؑ
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آکر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقیؔ کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

مصطفےٰ کا شباب ہیں باقرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

پانچویں بوتراب ہیں باقر



ان کو بھیجا ہے مصطفیٰ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقر

صبر کا آفتاب ہیں سجاد
علم کا آفتاب ہیں باقر

سیدھے رستے پہ پڑھ کے آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقر

قلب میں شہ کے اور حسن کے نقی
صندلی اک گلاب ہیں باقر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے علی نقی

ہیں سب کے سب غلام تمہارے علی نقی

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے علی نقی

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی
وہ صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقی

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقی

مومن ہیں جتنے بھی نقی دعویٰ یہ اُنکا ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے دور

ہو جائے گا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے
دور

مشکل میں خود نبیؐ نے ہے پکارا علیؑ کو
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے
دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہیے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے
دور

جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تزکر
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے
دور

ہر دم نبیؐ کے ساتھ رہے ہیں علیؑ، نقی
ہوتے نہیں کبھی بھی علیؑ مصطفیٰ سے
دور

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



زباں پہ جس کی بھی حیدر کی گفتگو نہ رہی

ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

علیؑ کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائے گی جہاں میں یہ
علیؑ کے عشق کی خوشبو جو چارسو نہ رہی

ملک یہ کہنے لگے آ کے جشنِ حیدر میں
علیؑ کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی

علیؑ سے بغض جو رکھتا رہے گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیٰ کی ثنا تو بٰت بلند نقی
ثنا کسی کی بھی حیدرؑ کے روبرو نہ رہی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



بھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغر

ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغر

تمہیں سب دیکھ کر بولے، تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازی ہے، یہی حیدر علی اصغر

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے تھے یہ سب شامی
وہاں سے لیکے آتے ہیں جو اب سرو، علی اصغر

نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آکر علی اصغر

نقی جو کرتا رہتا ہے ثنا شبیر کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



آپ کی مدحت کروں کیسے بیاں ام البنین

حضرتِ عباسؑ کی ہیں آپ ماں ام البنین

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنین

دیکھتی ہیں رشک سے عیسیٰ کی ماں یہ مرتبہ
آلِ زہراؑ آپ کو کہتی ا ماں ام البنین

پہلے زہراؑ سے ملک کرتے تھے آکر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنین

حیدرِ صفدرؑ کی پہلے رازداں تھیں فاطمہ
آج ہیں شیرِ خدا کی رازداں ام البنین

آپ آلِ فاطمہؑ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنین

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



آپ کی مدحت نقیؔ کس طرح سے لکھّے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہُوں کہاں ام البنین

ہوئی جہان کو معلوم بات زینبؑ سے
یزید کھا گیا گھر میں ہی مات زینبؑ سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینبؑ سے

عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ
یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینبؑ سے

جگہ جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
"ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینبؑ سے"

ہوا ہے لاکھوں کے مجمع میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینبؑ سے

خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹتا ہے تو نہ
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینبؑ سے

علیؑ کے لہجے میں خطبہ دیا نقیؔ نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینبؑ سے

ہیں جب ابوذرؓ و سلمان سے غلامِ علیؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علیؑ

رسولؐ سے شبِ معراج کو کیا جس نے
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علیؑ

مِرے نبیؐ پہ جب آیا وقت مشکل کا
پڑھی تھی نادِ علیؑ اور پکارا نامِ علیؑ

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علیؑ

رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتولؑ
بتولؑ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علیؑ

نقی مدینے سے پہنچ گئی ہیں شام جو وہ
کیا ہے پورا یوں زینبؑ نے انتقامِ علیؑ

رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہیں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے کیا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



زینبِ دلگیر ہیں دیتی دعا آکر بہت

جب ہوا عون و محمد آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی
ہیں شجاعت کے دھنی غازی کے یہ دلبر بہت

آگئے عون و محمد، غازی سے سیکھی جنگ
شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہ کا اصغر بہت
نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازی کی پرورش

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدے آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح
حملے دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیر کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازی و سرور بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت
دیکھ کر عونؑ و محمدؑ کی وغا دیتے ہیں داد
حیدرؑ و عباسؑ، سرورؑ، قاسمؑ و اکبرؑ بہت

جلد دوم
2023



ر تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰ کے گھر
زینبِ کبریٰ کا روشن ہو گیا گھر بہت

کربلا کی جنگ میں زینب کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیر کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھّی ہے ہمارے آلِ احمد کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احسان خالقِ اکبر بہت
اتنے حملے ہیں کئے زینب کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



اپنے نانا کی طرح حملے کیا ہے دونوں نے
مچ گئی ہلچل نقی میدان کے اندر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



یوں منافق کو بےقراری ہے

ذکرِ حیدر ہے ہمیشہ جاری

ہر گھڑی بس علی علی کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے

جنگِ خیبر میں آگئے حیدر
کافروں پر یوں خوف طاری ہے

بولے مشکل میں مرتضیٰ سے رسول
آس مشکل میں بس تمہاری ہے

چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدر تو سب پہ بھاری ہے

ذکرِ حیدر میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے

ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقی
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

معجزہ دنیا کو ایسا دکھایا آپ نے
کعبے کی دیوار میں اک در بنایا آپ نے

جس علی کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علی کو ہے سکھایا آپ نے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



آپ ہی کی نسل سے نسلِ امامت چلی
سلسلہ یہ یوں امامت کا چلایا آپ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا یہ ناز اٹھایا آپ نے

آج کل مدحِ علیؑ یوں لکھ رہا ہے یہ نقی
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپ نے

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہؑ

جو ہیں خلق میں رتبہ پائے خدیجہؑ

نبی کو یہ انعام میں فاطمہؑ دی
محمد پہ بھی ہے عطائے خدیجہ

تھا جو زندگی میں خدیجہؑ نے پایا
محمد پہ سب کچھ لٹائے خدیجہ

ہیں زینب نے زہرا کی اوڑھیں ردائیں
یہ زہرا نے اوڑھی ردائے خدیجہ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



اس نے ہی زینبؑ کو پردہ سکھایا
جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہؑ

جہاں میں نہیں کوئی مل پائی خاتون
محمدﷺ کو بہتر، سوائے خدیجہ

محمدﷺ ہیں دیتے دعائیں نقی کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہؑ

امامؑ کہ جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں
یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امامؑ کی کس طرح ہم لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدﷺ سلام کہتے ہیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنا نقی
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



بارہویں سرکار کا کعبہ پہ آنا دیکھنا

احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا

اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُس کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرہ کار بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبہ پر لگائیں گے سرو جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکرہو بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

بارہویں سرکار کا ہوز تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہرا پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج
کعبہ کے ہیں اصل وارث میرے مولاؑ، دیکھنا

باغ زہرا سے فدک کا چھینا تھا جس ل
نقی
ذولفقارِ مرتضیٰ کا اُن پہ حملہ دیکھنا



دن آگیا خوشی کا ہے یہ فاطمہ کی عید

دل سے خوشی مناؤ کہ ہے سیدہ کی عید

جو فاطمہ کا ہے وہ رسولِ خدا کا تھا
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰ کی عید

خوش ہیں بہت ذیادہ جو سردارِ انبیاء
اس واسطے یہ بن گئی کُل انبیاء کی عید

زہرا کی عید ہے تو حسینؑ و حسنؑ خوش
اس طرح آج ہو گئی شیرِ خدا کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے مہدیؑ آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماں کی عید

عابدؑ کو قاتلانِ شہہِ دیں کے سر ملے
خوش ہوکے کہہ رہے ہیں کہ ہے فاطمہ کی عید

مدحت علیؑ و زہرا کی تم بھی کرو نقی
یہ دن بہت حسین ہے، ہے سیدہ کی عید
اے دنیا دیکھ لو تم یہ سب کمالِ حیدر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



ہیں ہر طریقہ سے ساری اک سی آلِ حیدر

تھا کوہِ طور پر موسیٰ نے جو جاکے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدر

ہر ایک کو الگ حیدر نے دیئے جوابات
واللّٰہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدر

عمران نے نبوت احمد کا خیال رکھا
اور ہے خدا کے پیغمبر کو خیالِ حیدر

مشکل میں ہے نقی بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



محبوبِ حق کے سجدوں کی عزت ہے فاطمہ

اللّٰہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہ

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر
محشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علی کو دے کے نبی نے کہا یہی
میری علی کے پاس امانت ہے فاطمہ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہ

زہرا کی عظمتوں کا نقی کیا بیان ہو
قرآں کہے رسول کی عزت ہے فاطمہ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



سب کو سکھاتا ہے یہاں اطوار ذکرِ حیدر

ہے دشمنوں پہ ☐ چلتی تلوار ذکرِ حیدر

پہچان ہوگئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نے تھا جب کیا یہ ☐ اک بار ذکرِ حیدر

ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کررہا ہے دشمن پہ ☐ وار ذکرِ حیدر

اللّٰہ کا پسندیدہ ذکر ہے علیؑ کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سوبار ذکرِ حیدر

جب وقتِ مشکل آیا میرے رسولؐ پر
پھر ہے کیا نبیؐ نے ہر بار ذکرِ حیدر

کاٹی زبانِ میثم ☐ سب دشمنوں نے مل کر
پاکر کیا ہے اس نے ☐ اقرار ذکرِ حیدر

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقی ہے گفتار ذکرِ حیدر

مدح کیسے کروں تِری زہرا
مدح خواں ہیں تِرے نبیؐ زہرا

تیری عظمت بتانے میں گزری

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

تیرے بابا کی زندگی زہرا



تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہرا

تیرا رومال جب سے باندھا ہے
حر کی قسمت بدل گئی زہرا

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰ ہی کی لاڈلی زہرا

مصطفیٰ سے منافقت کی
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہرا
آئے دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہرا

یہ خدا کا نقی پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا تِری زہرا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



شام کی فوج کو جو صبح ہی چھوڑا حر نے

پایا شبیر کے لشکر میں سویرا حر نے

عزتیں پائی ہیں شبیر کے در سے اتنی
فاطمہ زہرا کا رومال بھی پایا حر نے

سارے اصحابِ حسین آئے ہیں اِن کے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حر نے

دیکھ کر حر کو ہوئی انبیاء عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حر نے

فاطمہ زہرا کا رومال ملا حر کو نقیؔ
رتبہ یوں پایا ہے سلمان سے بھی اونچا حر نے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

ہر اک کو رزق بانٹا ہے علی کی بیٹی نے



کسی سے کچھ نہیں مانگا علی کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علی کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علی کی بیٹی نے

ہر ایک چیز کو خاموش کردیا ایسے
جما لیا ہے جو قبضہ علی کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
بھرم حسین کا رکھا علی کی بیٹی نے

ہوئے ہیں خوش تِری آمد سے پنجتن سارے
مقام پا لیا ایسا علی کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسن
یہ کھل کے سب کو بتایا علی کی بیٹی نے
یزید موت تِری ہوگئی تھی اس لمحے
کیا جو خطبہ سے حملہ علی کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبی کو حسین نے لیکن

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



حسینیت کو بچایا علیؑ کی بیٹی نے

نقؔی کو شاعرِ مولاؑ بنا دیا تو
یہ دے دیا مجھے رتبہ علیؑ کی بیٹی نے



میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تھا

باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز
تھا

فاطمہ زہرا مجھے آکے دعا دیا لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تھا

جس طرح آپ کو حاصل ہوا للہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تھا

لیکھے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک تھا
تیری مدحت میں جو شامل کئے الفاظ تھا

اسوہِ زہرا سے جس کو آگہی ہو جائے گی
شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہو جائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



حبِّ زہرا سے جو دل میں روشنی ہو جائیگی
تب عدوئے فاطمہ سے دشمنی ہو جائیگی

حیدر و زہرا کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہو جائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تزکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہو جائیگی

بضعتہٗ منّی ہے محمدؐ نے کہی اس شیخ

اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہو جائیگی

لعن بھیجو دشمنِ زہرا پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہو جائیگی
آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیرالنساء

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ان کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہو جائیگی

مصطفیٰ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیرگی تیری بھی پھر یہ زندگی ہو جائیگی

شاہ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئیں گی زہرا، فضا بھی جنّتی ہو جائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علم تک
منقبت اب یہ یقیں پوری نقی ہو جائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



خاندان میں اصغر رباب کا بیٹا ہے

صغیر ہو گیا اکبر رباب کا بیٹا

وہ جنگ جیت گیا کربلا کے میدان میں
زباں پھرا کے لبوں پر رباب کا بیٹا

سپاہِ شام کو ہنس کر رُلا دیا جس نے
یہ ہے ایک چھوٹا سا حیدر ، رباب کا بیٹا

میں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا ہوں
تو سنّے آتا ہے اکثر رباب کا بیٹا

ملیں ہیں نعمتیں زہرا کی مدح سے کیا کیا
وہ فضل کرتا ہے ہم پر رباب کا بیٹا

گرا ہے جھولے سے آوازِ استغاثہ پر
صدا حسین کی سن کر رباب کا بیٹا

وہ حرملا گیا جاں سے جو دیکھا شہ کو
یہ لیکے آگئے ہے سرو ، رباب کا بیٹا

کربلا ہے جو شان و شوکت سے
صرف زینب ہے تمھاری محنت سے

نامِ حیدر ہے زباں پہ لا آنا
تم کو بچنا ہو جب ہلاکت سے

یا علی کہہ دیں مشکل میں

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



مل گئی ہے نجات آفت سے

شیخ کیسے بچے گا محشر میں
زینبِ کبریٰ کی عدالت سے

لہجہ حیدری کا تیرے لہجے میں
دیکھنے سب لگے یہ حیرت سے

صرف دنیا میں آپ ہیں ایسی
پنجتن خوش ہوئے ولادت سے
گھر پہ پرچم لگا ہے غازی کا
رہ رہا ہوں تبھی حفاظت سے

ہوگئے گونگے سب سپاہ نقی
ثانیِ فاطمہؑ کی ہیبت سے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مدحتِ شیرِ خدا سے جو بھی غافل ہوگیا

اس کا جینا اس کا مرنا سب ہی مشکل ہوگیا

روشنی لیتا ہے روزانہ انہی سے مانگ کر
مرتضیٰ کے در کا تو سورج بھی سائل ہوگیا

ہاتھ حیدر کا اٹھا کر خم میں یہ بولے رسولؐ
شکر ہے اللّٰہ کا یہ دین کامل ہوگیا

کرتے کرتے یوں لگا ہے مدحتِ شیرِ خدا
سارے نبیوں کی صفوں میں میں بھی شامل ہوگیا

مجتبیٰ ہی کے بابا کی نفرت میں تو اے شیخِ بد
جتنا دنیا میں پڑھا ہے اتنا جاہل ہوگیا

منہ بنایا ایک دن جس نے علی ہی کے ذکر پر
روزِ آخر تک برا اس کا شمائل ہوگیا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہوگیا ہے کنبۂ احمد میں شامل آج سے
حضرتِ سلمان تُو تو اتنا فاضل ہوگیا

کررہے ہیں رشک اصحابِ علی یہ دیکھ کر
مرتبہ جو حضرتِ فضہ کو حاصل ہوگیا

کیا بنے گا روزِ محشر اس مقصر کا بھلا
کہہ رہا ہے ماتمِ زنجیر باطل ہوگیا

شمریت سے دور رہئے، حرّیت پر آئیے
جو صحابی تھا علی کا وہ بھی قاتل ہوگیا

ہاں نقی ب ہو شیرِ کبریا کا عشق میں
جتنا دیوانہ ہوا ہے اتنا عاقل ہوگیا

جب کسی شخص کو مدحِ علیؑ کرتے دیکھا
میں نے اس شخص کو ہر بار ابھرتے دیکھا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



ہر گھڑی کرتے رہے آپ کی عزت شبیر
بس لبِ شہہ سے امام آپ کو کہتے دیکھا

وہ یہی کہنے لگا آگئے لڑنے حیدر
جس نے میدان میں جب آپ کو لڑتے دیکھا

ایسی مادر تو فقط ان ہی کی مادر ہونگی
جن کی عظمت میں محمد کو بھی اٹھتے دیکھا

ہوتی ہے آلِ نبی کی ثنا جس گلشن میں
ہم نے اس باغ کو ہر وقت ہی کھِلتے دیکھا

حسنِ مجتبیٰ کیا شان سبحان اللّٰہ
آپ کے سامنے شبیر کو جھکتے دیکھا
مدحِ حیدر سے جنھیں ہونے لگی الجھن
ہم نے ان مردوں نا مرد ہی بنتے دیکھا

لکھّی ہے تیغِ قلم سے جو حسن نے تحریر
پورے ہی شام کو اک مولا سے ڈرتے دیکھا



نام حیدر نے نہیں رکھّا تمھارا شبیر
حکمِ خالق سے تِرا نام اترتے دیکھا

جب پیمبرؐ پہ مصیبت کی گھڑی آتی رہی
درِ زہراؑ پہ ہی میں نے انہیں آتے دیکھا

میں سمجھ جاتا ہوں دنیا کے چلاتے ہیں نظام
میں نے کاندھوں پہ محمدؐ کے جو پھرتے دیکھا

مدحتِ آلِ نبیؐ جن سے نہیں ہوتی انھیں
دشمنِ آلِ نبیؐ کی ثنا کرتے دیکھا
کُل جہانوں میں کہا جاتا ہے ان کو شبیر
جن کے شاگرد کو عباسؑ سے ہی بنتے دیکھا

ہاں حسنؑ ابنِ علیؑ در میں جب آپ آئے
سورہ کوثر کا تھا قرآن نے آتے دیکھا

لگتا ہے ایسا کہ یہ کی آلِ محمدؐ کی ثنا



جس گھڑی جب بھی یہ قرآن کو پڑھتے
دیکھا

کرتے ہیں ظلم و ستم سارے مسلمان ان
پر
جن کی تعریف میں قرآن اترتے دیکھا

بغض میں آلِ محمدؐ کے گھرانے سے فقط
ان مسلمانوں کی تعداد کو بڑھتے دیکھا

جگرِ احمدِ مرسلؐ کے جگر کے ٹکڑے
فاطمہ زہرا کا گھر پھر سے اجڑتا دیکھا
رونے شبیرؑ لگے کرب و بلا میں اس دم
بھائی شبرؑ کا وہ تعویز جو پڑھتے دیکھا

ابنِ زہرا کے جنازے پہ لگے تیر بہت
ثانئِ زہرا کو کیا ظلم یہ سہتا دیکھا

آگئے تھام کے دل مصطفےٰ، زہرا و علی
منہ سے شبرؑ کے کلیجے جو نکلتے دیکھا

دیکھے جب آقاؑ کے سینے کے جگر کے ٹکڑا
غازی عباسؑ کو دروازے پہ روتے دیکھا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مجلد دوم
2023

مصطفیٰؐ، فاطمہ زہرا و علی و شبیر

چار معصوموں نے شبر کو تڑپتے دیکھا

شہ کو یاد آگئے بھیّا کے جگر کے ٹکڑے
لاشِ قاسم کو جو ٹاپوں سے بکھرتے دیکھا
لگا رہتا ہے نقیؔ ہر گھڑی یاں دستر خواں
سارے عالم کو اسی در پہ ہی پلتے دیکھا

کیا بیاں اس سے بھلا بڑھ کے ہو توقیر حسن
آپ کے سامنے جھکتے رہے شبیر حسن

نوک سے خامہ کی سر تن سے جدا کرتے رہے
یوں قلم کو بھی کیا آپ نے شمشیر حسن

حلقۂ دین کو امت نہ کبھی توڑ سکی
اتنی مضبوط رہی آپکی تدبیر حسن

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



صلح نامہ پہ لکھیں شرط اٹھا کر خامہ
بن گئی تیغ عدو کو یہ ہی تحریر حسن

آپ کے بن تو ہے تاریکی ہی اسلام میں بس
دینِ اسلام کی ہیں آپ ہی تنویر حسن

جب بھی آتی ہیں مجھے آپ کی یادیں مولا
میں چلا جاتا ہوں سوئے درِ شبیر حسن

سیرت و شکل و عبادت میں، جلالت میں نقی
ہوبہو احمدِ مرسل کی ہیں تصویر حسن



کوثر کی آیتوں میں ولادت حسن کی ہے

کتنی نبیؐ سے ملتی شباہت حسن کی ہے

دوشِ نبیؐ سواری ہی حضرت حسن کی ہے
یہ مدحتِ نبیؐ ہے کہ مدحت حسن کی ہے

مولا حسینؑ نے جو بڑھائی ایک رات
شبیرؑ کی نہیں ہے وہ مہلت حسن کی ہے

دنیا میں آتے ہی کیا سجدہ امامؑ نے
ظاہر ہے صاف ایسی عبادت حسن کی ہے

جنگِ جمل میں کر دیا لاکھوں کا خاتمہ
بالکل علیؑ کی مثل شجاعت حسن کی ہے

بولی زباں خدا کی ولادت پہ آپ کی
جو صورتِ رسولؐ ہے صورت حسن کی ہے
وحیِ الٰہی کرتی ہے شبرؑ سے گفتگو

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



کتنی بلند دیکھئے عظمت ہے حسن کی

شبرؑ سے جنگ سیکھی ہے حیدرؑ کے شیر نے
یعنی لبِ فرات بھی ہیبت ہے حسن کی

ہرگز جدا حسن سے نہیں جنگِ کربلا
شبیرؑ کی رضا میں اجازت حسن کی

ان ہی کی خاطر آتے تھے در پر رسول خود
نظروں میں مصطفیٰ کی یہ عزت حسن کی ہے

بابا ہے کہ اک عدو کوا عورت بنا دیا
ہر خلق پر خدا کے حکومت ہے حسن کی

بس آخری پیمبرِ معبود کے سوا
اعلیٰ نبوّتوں سے امامت ہے حسن کی
شبیرؑ بار بار بھتیجے سے کہتے تھے
قاسمؑ تو میری جان علامت حسن کی

بانٹا ہے رزق جس نے امیر و غریب کو

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



شہور دو جہاں میں سخاوت حسن کی ہے

سن کر فقیرِ شام اچانک مچل گیا
مولا علی کے بعد خلافت حسن کی ہے

امّت کو سنّتِ نبوی میں کیے قید
کس نے کہا یہ صلح ہے حکمت حسن کی ہے

تفسیرِ کوثر اتری ہے کوثر کے گھر میں آج
زہرا خوشی سے بولیں ولادت حسن کی ہے

بس جو ارادہ کرلیا وہ ہوگیا وہیں
یعنی کہ لفظِ کُن پہ حکومت حسن کی ہے
استاد ہیں جری کے ہیں شبیر کے امام
معلوم بس خدا کو فضیلت حسن کی ہے

بیمار ہوگیا ہے یہ پڑھ کر حقیرِ شام
ایسی بھی کیا وہ خط پہ عبارت حسن کی ہے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



صفین میں جہاد کیا مثلِ مرتضیٰ
عباسِ باوفاؑ پہ ہے مہارت حسن کی

ان کے پسینے سے ہی بنائے گئے ہیں نور
لوح و قلم تو اصل میں فطرت حسن کی ہے

ہر دم انہیں کو رکھتے ہیں ساتھ اپنے مصطفیٰ
ہر کام میں نبی کے ہے شراکت حسن کی

کی جس کی کربلا میں تلاوت حسین نے
قاسم تمہارے بازو پہ ہے سورت حسن کی
صمصام کو جو اونٹ حسن دے رہے ہیں اب
اعلان ہو رہا ہے امامت حسن کی

حیدر نے یاں غدیر سجائی نئی آج
واجب یہیں سے سب پہ ہے ولایت حسن کی ہے

ملتا ہے رزق ان کے ہی صدقے سے آج تک

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



دونوں جہاں کو یوں بھی ضرورت حسن کی ہے

تلوار کا جو کام تھا خامہ سے کردیا
ممنون چودہ صدیوں سے امّت حسن کی ہے

ساری نبی ہی کی عظمتیں میں پائی ہیں
یوں مصطفیٰ کے ساتھ محبت حسن کی ہے

اصغر نے مسکرا کے یہ میدان میں کہا
تبلیغ آگیا ہوں کہ سیرت حسن کی ہے
قاسم کو لڑتے دیکھ کے کہنے لگے رسول
سرور کے ساتھ آج بھی نصرت حسن کی ہے

لکھتے ہیں نعت دادا سو پوتا بھی لکھتا ہے
عمران کی جو ہے وہی قدرت حسن کی ہے

رکعت میں پہلی سورہ کوثر کی شکل میں
یہ دیکھئے نماز میں مدحت حسن کی ہے



ظلم پر وار ہے حسن کا قلم
تیغِ قہّار حسن کا قلم

کر لیا کام ذولفقار کا خود
کفر کو خار ہے حسن کا قلم

مولا مشکل کشا کی مدحت میں
لکھتا اشعار ہے حسن کا قلم

لائیں گے مہدی اپنے ساتھ ہی
اب بھی بیدار ہے حسن کا قلم

ایک تلوار ذولفقارِ علی
ایک تلوار ہے حسن کا قلم



آئے گا تم کو کربلا میں نظر
ایک ہتھیار ہے حسن کا قلم
حاکمِ شام کا اڑا دیا سر
تیغ کی دھار ہے حسن کا قلم

حق و باطل کے بیچ میں اے نقی
ایک دیوار ہے حسن کا قلم

جلد دوم
2023



کیسے کریں بیان فضیلت حسنؑ کی

میرے نبی نے بتائی عظمت حسنؑ کی

حکمِ حسینؑ مانتے ہیں ہم سب اس لئے
کی ہے دلوں نے اپنے جو بیعت حسنؑ کی

بغضِ بتولؑ دل میں لئے بیٹھے ہیں جو لوگ
وہ جانتے نہیں، کہ ہے جنّت حسنؑ کی

روکو گے کتنا ذکرِ حسنؑ ابنِ مرتضیٰ
دیکھو جہاں بھر میں ہے مدحت حسنؑ کی

تھی بس یزید تیری حکومت وہ شام تک
اب بھی جہان پر ہے حکومت حسنؑ کی

ابنِ علیؑ کو دیکھ کے سب بھاگے خوف سے
اتنی ہے فوجِ شام پہ ہیبت حسنؑ کی
جائے گا پھر کہاں پہ بھلا تو، بتا دے شیخ
محشر میں جب سجے گی عدالت حسنؑ کی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



مارے ہیں تیر، کاٹا گلا پھر بھی دیکھئے
جاری سناں پہ بھی ہے تلاوت حسینؑ کی

راہِ خدا میں جس نے لٹایا ہے سب نقیؔ
تو ہے رضا خدا کی محبت حسینؑ کی



غیب سے آئے گا جس دم تیرا بیٹا فاطمہؑ

سب سے پہلے وہ فدک کا لے گا بدلہ فاطمہؑ

خود کھڑے ہو کر جگہ سے کر کے تیرا احترام
مصطفیٰؐ بتلا گئے ہیں تیرا رتبہ فاطمہ

سب کے شجرے ہو گئے معلوم مجھ کو با خدا
تیرے دشمن پر کیا ہے جب تبرّا فاطمہؑ

نام سرورؐ نے رکھے ہیں اپنے بیٹوں کے علی
اور ساری بیٹیوں کا نام رکھّا فاطمہؑ

کر رہا ہوتا ہے اب بھی روٹیاں آکر طلب
آپ کے در سے خدا کا ہر فرشتہ فاطمہؑ

بخشوائے گا نقی کو دیکھنا محشر میں یہ
آپ کی مدحت میں لکھّا جو قصیدہ فاطمہؑ

مصطفےٰ کا شباب ہیں باقرؑ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

پانچویں بوتراب ہیں باقرؑ



بھیجا ہے آپ کو نبیؐ نے سلام
اتنے عزت مآب ہیں باقرؑ

صبر کا آفتاب ہیں سجادؑ
علم کا آفتاب ہیں باقرؑ

سیدھے رستے پہ پڑھ کے آئے اسے
دینِ حق کی کتاب ہیں باقرؑ

قلب میں شاہ کے اور حسنؑ کے نقیؑ
صندلی اک گلاب ہیں باقرؑ

کہتے ہیں یہ قلوب ہمارے علی نقیؑ
ہیں سب کے سب غلام تمہارے علی نقیؑ

میں نے سنائی جب سے ہے مدحت یہ آپ کی
لگتے ہیں شعر، چاند ستارے علی نقیؑ

کرتے ہیں جو حیات عطا معجزوں کو بھی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہو صرف آپ کے ہیں اشارے علی نقی

یہ رزق زندگی کا ملا آپ سے ہمیں
دنیا و آخرت کے سہارے علی نقی

مومن ہیں جتنے بھی نقیے دعویٰ اُنکا
ہے
ہم ہیں غلام، آقا ہمارے علی نقی

رہنا نہیں کبھی بھی علیؑ کی ولا سے
دور
ہو جائے گا تو لمحوں میں ورنہ خدا سے
دور

مشکل میں خود نبیؑ نے پکارا علیؑ کو
پھر بھاگتے ہیں شیخ کیوں مشکل کشا سے
دور

گر زندگی سکون کی تم کو ہے چاہئے
ہونا کبھی نہ عشقِ علیؑ کی فضا سے
دور

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



جو چاہتے ہیں روکنا حیدرؑ کا تزکرہ
فردوس کی وہ لوگ ہیں آب و ہوا سے دور

ہر دم نبیؐ کے ساتھ رہے ہیں علی ، نقی
ہوتے نہ ہیں کبھی بھی علی مصطفیٰ سے دور

زباں پہ جس کی بھی حیدر کی گفتگو نہ رہی
ابد تک اس کی جہاں بھر میں آبرو نہ رہی

علیؑ کے جشن میں آیا ہوں جب سے میں، تب سے
کبھی بھی پھر مجھے جنت کی جستجو نہ رہی

اندھیری زندگی ہو جائے گی جہاں میں یہ
علیؑ کے عشق کی خوشبو جو چارسو نہ رہی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



"ملک یہ کہنے لگے آکے ہ جشنِ حیدر میں
علیؑ کی بزم میں جنّت کی آرزو نہ رہی"

علیؑ سے بغض جو رکھتا رہا گا زندگی بھر
تو ایسے شخص کی قسمت میں آبرو نہ رہی

ہے مرتضیؑ کی ثنا تو بہت بلند مقام
ثنا کسی کی بھی حیدرؑ کے روبرو نہ رہی

پھری ہے جس گھڑی تیری زباں لب پر علی اصغرؑ
ہوا ہے گونگا اس دم شام کا لشکر علی اصغرؑ

تمھیں سب دیکھ کر بولے، تھے جتنے فوج میں اُن کے
شجاعت میں یہ غازیؑ ہے، یہ ہے حیدر علی اصغرؑ

کوئی زندہ نہیں بچ سکتا، کہتے ہیں یہ سب شامی



وہاں سے لیکے آتے ہیں جو اب سروں علی اصغر

نہیں ہے ہاتھ میں تیر و تبر تلوار کچھ تیرے
کیا ہے حملہ تو نے اس طرح آکر علی اصغر

نقی جو کرتا رہتا ثنا شبیر کی گھر گھر
کیا احسان ہے یہ آپ نے مجھ پر علی اصغر

آپ کی مدحت کروں کیسے بیان ام البنین
حضرتِ عباسؑ کے ہیں آپ ماں ام البنین

آپ کے بیٹے کے قبضے میں ہے وہ نہرِ فرات
آپ کے قبضے میں ہے یہ کُل جہاں ام البنین

جلد دوم 2023 مرتبہ



دیکھتی ہیں رشک سے ہ عیسیٰ کی ماں پر

آلِ زہرا آپ کو کہتی ا ماں ام البنینؑ
پہلے زہرا سے ملک کرتے تھے آکر سب طلب
آج دیتی ہیں ملک کو روٹیاں ام البنینؑ

حیدرِ صفدر کی پہلے رازداں تھیں فاطمہ
آج ہیں شیرِ خدا کی رازداں ام البنینؑ

آپ آلِ فاطمہ کی خود کو کہتی ہیں کنیز
آپ کو کہتے ہیں سب خود اپنی ماں ام البنینؑ

آپ کی مدحت نقیؔ کس طرح سے لکھے بھلا
ہیں کہاں پر آپ اور میں ہوں کہاں ام البنینؑ

ہوئی جہاں کو معلوم بات زینبؑ سے
یزید کھا گیا گھر میں ہی مات زینبؑ سے

اشارہ آپ جو کرتیں، وہاں میں آجاتی
یہ بات کہتی تھی ہر دم فرات زینبؑ سے
عدو کے گھر میں بپا کی ہے مجلسِ شبیرؑ



یہ دیکھ کر ملا دیں کو ثبات زینبؑ سے
ہر جگہ پہ بتایا ہے کون ہے حق پر
"ملی ہے دینِ خدا کو حیات زینبؑ سے"
ہوا ہے لاکھوں کے مجمع میں یہ ذلیل اتنا
یزید کر نہ سکا تب سے بات زینبؑ سے
خدا کا رزق جہاں بھر میں بانٹا ہے تو نہ
حیات پاتی ہے یوں کائنات زینبؑ سے
علیؑ کے لہجے میں خطبہ دیا نقی نقوی
یزید خوف میں ہے کرکے بات زینبؑ سے

ہیں جب ابوذر و سلمان سے غلامِ علیؑ
تو سوچو تم ذرا ہوگا کہاں مقامِ علیؑ

رسولِ ہے شبِ معراج کو کیا جسل
کلام تھا وہ خدا کا کہ تھا کلامِ علیؑ

مِرے نبیؐ پہ جب آیا وقت مشکل کا
پڑھی ہے نادِ علیؑ اور پکارا نامِ علیؑ

جہاں میں کر گئی ثابت یہ جنگ خیبر کی
فقط نبیؐ کے مددگار ہیں امامِ علیؑ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



رسولؐ کرتے ہیں خود اٹھ کے احترامِ بتول
بتولؑ کرتی ہیں خود اٹھ کے احترامِ علیؑ

نقیؔ مدینے سے پہلے گئی ہیں شام جو ہو
کیا ہے پورا یوں زینبؑ نے انتقامِ علیؑ

رعب یوں عونؑ و محمدؑ کا دشمن پر بہت
غازیؑ کے شاگرد ہیں یہ، ان میں ہیں لشکر بہت

جب نواسوں کا علیؑ کے ذکر میں نے کیا
زینبِ دلگیرؑ دیتی ہیں دعا آکر بہت

جب ہوا عونؑ و محمدؑ آپ کی مدحت کا ذکر
محفلوں میں تب سے پھیلی خوشبوئے عنبر بہت

جنگ جب دونوں کی دیکھی تو کہا سب نے یہی

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



"ہیں شجاعت کے دھنی غازیؑ کے دلبر بہت"

آگئے عونؑ و محمدؑ، غازیؑ سے سیکھی جنگ
شام کا جتنا ہے لشکر، اس کو ہے یہ ڈر بہت

دیں بچانے کے لیے بھیجا تھا اِن کو شاہؑ نے
فتح کی خاطر تھا ورنہ شاہؑ کا اصغرؑ بہت
نہر تک پہنچے ہیں لیکن نہر کو دیکھا نہیں
ہے اثر آیا وفا کا غازیؑ کی پرورش بہت

جب سے دیکھی ہے شجاعت آپ کی میدان میں
فتح پڑھتی ہے قصیدہ آپ کے گھر گھر بہت

دونوں نے دکھلایا نانا کی شجاعت کا مزاج
چیر ڈالے جنگ کے میدان میں اژدر بہت

اپنے نانا کی طرح اور اپنے ماموں کی طرح

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



حملہ دونوں نے کئے ہیں جنگ میں بڑھ کر بہت

زینبِ دلگیر کے گھر کی ہیں رونق دونوں لعل
ناز اٹھاتے ہیں تبھی تو غازی و سرور بہت

کربلا میں جنگ شہزادوں کی دیکھی جس گھڑی
تھے سپاہی دشمنوں کے مر گئے ڈر کر بہت
دیکھ کر عون و محمد کی وغا دیتے ہیں داد
حیدر و عباس، سرور، قاسم و اکبر بہت

یاد تازہ کر رہے ہیں نانا کی یہ جنگ میں
خوف طاری ہو رہا ہے لشکرِ شر پر بہت

جب سے آئے ہیں یہ دونوں زینبِ کبریٰ کے گھر
زینبِ کبریٰ کا روشن ہو گیا گھر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



کربلا کی جنگ میں زینب کے دونوں بیٹوں نے
جنگِ خیبر کی طرح سب کے اڑائے سر بہت

جس نے چھوڑا زینبِ دلگیر کے بیٹوں کا ذکر
وہ تڑپتا دکھ رہا ہے اب سرِ محشر بہت

دل میں رکھّی ہے ہمارے آلِ احمد کی ولا
کر رہا ہے ہم پہ احسان خالقِ اکبر بہت

اتنے حملے ہیں کئے زینب کے بیٹوں نے وہاں
دشمنوں کو یاد آئے اس گھڑی حیدر بہت

اپنے نانا کی طرح حملے کیا ہے دونوں نے
مچ گئے ھل چل نقی میدان کے اندر بہت

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



یوں منافق کو بےقراری ہے
ذکرِ حیدر ہے ہمیشہ جاری

ہر گھڑی بس علیؑ علیؑ کرنا
بس یہی زندگی ہماری ہے

جنگِ خیبر میں آگئے حیدرؑ
کافروں پر یوں خوف طاری ہے

بولے مشکل میں مرتضیٰ سے رسولؐ
آس مشکل میں بس تمہاری ہے

چاہے آجائیں سامنے لاکھوں
تیغِ حیدر تو سب پہ بھاری ہے

ذکرِ حیدر میں ہوگئے مشغول
ہم نے یہ زندگی گزاری ہے
ذکرِ حیدر یوں کر رہے ہیں نقیؔ
اس ہی نے زندگی سنواری ہے

معجزہ دنیا کو یہ ایسا دکھایا آپ نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



کعبہ کی دیوار میں اک در بنایا آپ نے

جس علیؑ کی دونوں دنیا میں نہیں کوئی مثال
چلنا پھرنا اس علیؑ کو ہے سکھایا آپ نے

آپ ہی کی نسل سے نسلِ امامت چلی
سلسلہ ہے یوں امامت کا چلایا آپ نے

گھٹلیاں خرموں کی ماریں کفر کو جس لعل نے
فخر سے اس لعل کا ہے ناز اٹھایا آپ نے

آج کل مدحِ علیؑ یوں لکھ رہا ہے نقی
شاعری میں حوصلہ اس کا بڑھایا آپ نے

کوئی پا سکا کب سوائے خدیجہ

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



جو ہیں خلق میں رتبہ پائے خدیجہ

نبی کو ہے انعام میں فاطمہ دی
محمدؐ پہ بھی ہے عطائے خدیجہ

تھا جو زندگی میں خدیجہ نے پایا
محمدؐ پہ سب کچھ لٹائے خدیجہ

ہیں زینب نے زہرا کی اوڑھیں ردائیں
ہے زہرا نے اوڑھی ردائے خدیجہ

ہے اس نے ہی زینب کو پردہ سکھایا
جسے پردہ کرنا سکھائے خدیجہ

جہاں میں نہیں کوئی مل پائی خاتون
محمدؐ کو بہتر، سوائے خدیجہ

محمدؐ ہیں دیتے دعائیں نقی کو
جو اشعار لکھّے برائے خدیجہ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



امام ہے کہ جنھیں ہم سب غلام کہتے ہیں

یہ لوگ اُن ہی کو اپنا امام کہتے ہیں

ثنا امام کی کس طرح ہم لکھوں میں بھلا
جسے ہمارے محمدؐ سلام کہتے دیں

جسے بھی شاعری بخشی امام باقرؑ نے
اُسی کو ہم تو عطائے امامؑ کہتے ہیں

بناتے ہیں وہ جناں میں مکان اپنے ہی
جو لوگ مدحِ علیؑ میں کلام کہتے ہیں

بارہویں سرکارؑ کا کعبہ پر آنا دیکھنا

احترام ان کا کرے گا حق کا کعبہ دیکھنا



اپنی دادی فاطمہؑ کی قبر جب دیکھیں گے وہ
حکمِ مہدیؑ سے بنے گا اُن کا روضہ دیکھنا

فاطمہؑ کے لعل جب فرمائیں گے اپنا ظہور
سب سمجھ جائیں گے، حیدرؑ کا بیٹا دیکھنا

پرچمِ عباسؑ کعبے پر لگائیں گے سرور جب
کونے کونے میں جہاں کے اس کا سایہ دیکھنا

روکتے ہیں جو علیؑ کا ذکر وہ بعدِ ظہور
خود زبردستی کریں گے پھر یہ چرچا دیکھنا

بارہویں سرکار کا ہو روز تو دو تم بس ظہور
خود درِ زہراؑ پہ ہوگا جاکے سجدہ دیکھنا

قبضہ کرکے بیٹھے ہو تم جو خدا کے گھر پہ آج

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



کعبے کے ہیں اصل وارث میرے مولا دیکھنا

باغ زہرا سے فدک کا چھینا تھا جس نے نقی
ذولفقارِ مرتضیٰ کا اُن پہ حملہ دیکھنا

دن آگیا خوشی کا ہے یہ فاطمہؑ کی عید
دل سے خوشی مناؤ کہ ہے سیدہؑ کی عید

جو فاطمہؑ کا ہے وہ رسولِ خدا کا ہے
یعنی کہ آج ہو گئی یہ مصطفیٰ کی عید
خوش ہیں بہت زیادہ جو سردارِ انبیا
اس واسطے یہ بن گئی کُل انبیا کی عید

زہرا کی عید ہے تو حسنؑ و حسینؑ خوش

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



اس طرح آج ہو گئی شیرِ خدا کی عید

سب کو مبارک ہو کہ بنے مہدی آج امام
ہے اس خوشی میں آج امامِ زماں کی عید

عابدؔ کو قاتلانِ شہِ دیں کے سر ملے
خوش ہو کے کہہ رہے ہیں کہ ہے ہے فاطمہؑ کی عید

مدحت علیؑ و زہرا کی تم بھی کرو نقیؔ
یہ دن ہے بہت حسین ہے، ہے سیدہؑ کی عید

اے دنیا دیکھ لو تم یہ ہے سب کمالِ حیدر
ہیں ہر طریقہ سے ساری اک سی آلِ حیدر

تھا کوہِ طور پر موسیٰ نے جو جا کے دیکھا
وہ نور تھا خدا کا کہ تھا جمالِ حیدر

ہر ایک کو الگ حیدرؑ نے دیئے جوابات
واللّٰہ نہ اٹھا ہے اب تک سوالِ حیدر

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



عمران نے نبوتِ احمد کا خیال رکھا
اور ہے خدا کے پیغمبر کو خیالِ حیدر

مشکل میں ہے نقی بس مومن کا اک سہارا
ساری ہی مشکلوں سے ہم کو نکالے حیدر

محبوبِ حق کے سجدوں کی عزت فاطمہ
اللّٰہ کی رحمتوں پہ بھی رحمت ہے فاطمہ

ظالم کہاں پہ جائیں گے سارے بروزِ حشر
محشر میں صرف تیری عدالت ہے فاطمہ

بیٹی علی کو دے کے نبی نے کہا یہی
میری علی کے پاس امانت ہے فاطمہ

رکھتا ہے بغض آپ سے جو شخص قلب میں
بیکار اس کی ساری عبادت ہے فاطمہ

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



زہرا کی عظمتوں کا نقشہ کیا بیاں ہو
قرآں کہے رسولؐ کی عزت ہے فاطمہ

سب کو سکھاتا ہے ہاں اطوار ذکرِ حیدر
ہے دشمنوں پہ چلتی تلوار ذکرِ حیدر

پہچان ہوگئی ہے مجھ کو منافقوں کی
میں نہ تھا جب کیا یہ اک بار ذکرِ حیدر

ہے جن کو دشمنی ان سے مرتے ہیں یہ سن کر
یوں کررہا ہے دشمن پہ وار ذکرِ حیدر

اللّٰہ کا پسندیدہ ذکر ہے علی کا
ہوتا ہے عرش پر یوں سوبار ذکرِ حیدر

جب وقتِ مشکل آیا میرے رسولؐ پر



پھر ہے کیا نبیؐ نے ہر بار ذکرِ حیدر

کاٹی زبانِ میثم ہے سب دشمنوں نے مل کر
پاکر کیا ہے اس نے ہے اقرار ذکرِ حیدر

ملتی ہے جس سے مومن کی روح کو بھی راحت
اس طرح کی نقیؔ نے گفتار ذکرِ حیدر

مدح کیسے کروں تِری زہرا
مدح خواں ہیں تِرے نبیؐ زہرا

تیری عظمت بتانے میں گزری
تیرے بابا کی زندگی زہرا

تیری مدحت میں جب سے ہوں مصروف
زندگی میں ہے روشنی زہرا

تیرا رومال جب سے باندھا ہے

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



حر کی قسمت بدل گئی زہرا

ظلم تجھ پر کئے، نہیں سوچا
مصطفیٰ کی ہی لاڈلی زہرا

مصطفیٰ سے ہی منافقت کی
تجھ سے ہے اِن کو دشمنی زہرا

آئے دربار سے یوں لٹ کر تو
بیٹی پہچان نہ سکی زہرا

یہ خدا کا نقی پہ ہے احسان
لکھ رہا ہے ثنا تِری زہرا

شام کی فوج کو جو صبح ہے چھوڑا حرنے
پایا شبیر کے لشکر میں سویرا حرنے

عزتیں پائی ہیں شبیر کے در سے اتنی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



فاطمہ زہرا کا رومال بھی پایا حر نے

سارے اصحابِ حسین آئے یہاں اِنکے بعد
سب سے پہلے کیا جنت کا نظارہ حر نے

دیکھ کر حر کو ہوئے انبیا عزت میں کھڑے
کتنا پایا خدا جانے بڑا رتبہ حر نے

فاطمہ زہرا کا رومال ملا جو نقی کو
رتبہ یوں پایا ہے سلمان سے اونچا حر نے

ہر اک کو رزق ہے بانٹا علی کی بیٹی نے
کسی سے کچھ نہیں مانگا علی کی بیٹی نے

سنایا ایسا ہے خطبہ علی کی بیٹی نے
یزید کو کیا رسوا علی کی بیٹی نے

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



ہر ایک چیز کو خاموش کردیا ایسے
جما لیا ہے جو قبضہ علی کی بیٹی نے

کوئی یزید نہ مانگے گا اب کبھی بیعت
بھرم حسین کا رکھا علی کی بیٹی نے

ہوئے ہیں خوش تِری آمد سے پنجتن سارے
مقام پا لیا ایسا علی کی بیٹی نے

یزید لعنتی ہے قاتلِ امام حسین
یہ کھل کے سب کو بتایا علی کی بیٹی نے

یزید موت تِری ہوگئی تھی اس لمحے
کیا جو خطبے سے حملہ علی کی بیٹی نے

بچایا دینِ نبی کو حسین نے لیکن
حسینیت کو بچایا علی کی بیٹی نے

نقی کو شاعرِ مولا بنا دیا تو لا
یہ دے دیا مجھے رتبہ علی کی بیٹی نے



میں بیاں کیسے کروں آپ کا انداز تھا
باتوں باتوں میں ہی کر دیتے ہیں اعجاز
تھا

فاطمہ زہرا مجھے آکے دعا دینے لگیں
آپ کی مدح کا جب بھی کیا آغاز تھا

جس طرح آپ کو حاصل ہوا اللّٰہ سے یہ
کون حاصل بھلا ایسا کرے اعزاز تھا

لیکے آئے ہیں ملک خلد سے اک ایک نتھا
تیری مدحت میں جو شامل کیے الفاظ
تھا

ہو بیاں کیسے تری شان رسولِ عربی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023

ہے تری شان میں قرآن رسولِ عربی



نعت ہم لکھتے ہیں احسانِ ابو طالبؑ ہے
نعت کے بانی ہیں عمرانؑ رسولِ عربی

ورنہ وہ بھاگ گئے ہوتے یہ خم سے لیکر
تیرے قبضے میں تھے پالان رسولِ عربی

اپنے روضے پہ بلا لیجے زیارت کے لیے
پورا کردیں مِرا ارمان رسولِ عربی

نعت لکھنے کی مجھے بھی نہ توفیق ہوئی
آپ کا مجھ پہ ہے احسان رسولِ عربی

اسوۂ زہرا سے جس کو آگہی ہوجائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



شخصیت وہ اس جہاں میں خود سخی ہوجائیگی

حبِّ زہرا سا جو دل میں روشنی ہوجائیگی
تب عدوئے فاطمہ سے دشمنی ہوجائیگی

حیدر و زہرا کے دشمن کی رکھی رب نے سزا
ذات وہ زندہ ہے لیکن موت سی ہوجائیگی

نوری شہزادی ہیں میری تزکرہ بھی نور ہے
جن کی الفت سے لحد میں روشنی ہوجائیگی

بضعتہٗ منّی ہے محمد نے کہا سن لے شیخ
اِن کی الفت سے گناہوں میں کمی ہوجائیگی

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی

جلد دوم
2023



لعن بھیجو دشمنِ زہرا پہ تم صبح و مساء
زندگی میں دیکھنا خود بہتری ہوجائیگی

آپ ہیں خاتونِ جنّت آپ ہیں خیرالنساء
اِن کی الفت حشر میں چھاؤں گھنی ہوجائیگی

مصطفیٰ کی آل سے گر بغض رکھو گے یہاں
تیرگی تیری بھی پھر یہ زندگی ہوجائیگی

شاہؑ کی مجلس کی خاطر جب بچھا فرشِ عزا
آئیں گی زہرا، فضا بھی جنّتی ہوجائیگی

مانگنے خیرات آیا بابِ شہرِ علم تک
منقبت اب ہے یقیں پوری نقی ہوجائیگی

ہے خاندان میں اصغر ربا کا بیٹا
صغیر ہو گیا اکبر ربا کا بیٹا

شاعرِ اہلبیتؑ
سید محمدنقی نقوی



وہ جنگ جیت گیا کربلا کے میداں میں
زباں پھرا کے لبوں پر رباب کا بیٹا

سپاہِ شام کو ہنس کر رُلا دیا جس نے
یہ ہے ایک چھوٹا سا حیدر ، رباب کا بیٹا

میں ذکر کربلا والوں کا جب بھی کرتا ہوں
تو سننے آتا ہے اکثر رباب کا بیٹا

ملیں ہیں نعمتیں زہرا کی مدح سے کیا کیا
وہ فضل کرتا ہے ہم پر رباب کا بیٹا

گرا ہے جھولے سے آوازِ استغاثہ پر
صدا حسین کی سن کر رباب کا بیٹا

وہ حرملا گیا جاں سے جو دیکھا ش[illegible] کو
یہ لیکے آگئے ہے سرو ، رباب کا بیٹا

کربلا ہے جو شان و شوکت سے
صرف زینب ہے تمہاری محنت سے

نامِ حیدر ہے زباں پہ رلا آنا

شاعرِ اہلبیت
سید محمدنقی نقوی



تم کو بچنا □و جب □لاکت س□

یا علی□ ک□□ دلی مشکل میں
مل گئی □□ نجات آفت س□

شیخ کیس□ بچ□ گا محشر میں
زینبِ کبریٰ کی عدالت سٰ

ل□ج□ حیدر□ کا تیر□ ل□ج میں
دیکھن□ سب لگ□ ی□ حیرت س□

صرف دنیا میں آپ□پیں ایسی
پنجتن□ خوش □وئ□ ولادت سِ

گھر پ□ پرچم لگا □□ غازی کا
ر□ ر□ا □وں تبھی حفاظت س□

□وگئ□ گونگ□ سب سپا □ نقی
ثانیِ فاطم□□ کی □یبت س□

شاعرِ ا□لبیت
سید محمدنقی نقوی



مسدس

تاریخ میں امام تقی□ کا □□ واقعہ

مامون کودکھایا امامت کامعجز□
بعداز شکار پلٹا جو حاکم کا قافل□
مولا تقی□ س□□وگیا پھراس کا رابطہ
حاکم تو آیا رعب میں جب دیکھا ی□ کمال
مولا س□ آگ□ بڑھ ک□ کیا اس ن□ اک سوال

مٹھی میں اپن□ بند کیا اس ن□ و□ شکار
بولا تقی□ س□ مجھ کو بتائیں ذی وقار
□اتھوں میں میر□ کیا □□ ذرا کردیں آشکار
سن کر ی□ مسکران□ لگا دیں کا تاجدار



فرمایا میری بات کو سن اور یہ مان لے
ہم وارثِ رسولؐ ہیں بس اتنا جان لے

ہے شوق بادشاہوں کا دنیا پہ آشکار
دریا پہ جاکے کرتے ہیں مچھلی کا وہ شکار
پھر اس سے پوچھیں جو کہ ہے خالق کا رازدار
مچھلی کی اصل تو جو کہے کردوں آشکار
حاکم نے اس گھڑی کیا حیرت سے یہ کلام
ہیں آپ کون، بولے میں ہوں وقت کا امام

وہ طفلی تھی امامؑ کی وہ علم کی تھی شان
حاکم کے دل میں دیکھ کے یہ آگیا گمان
اس لعل کا سجا ہے اماموں سے خاندان



حاکم نے سوچا کیوں نہ میں لوں اس کا امتحان
دربار میں بلا لئے مفتی بڑے بڑے
اس سمت نو برس کے امامِ تقیؑ مِرے

حاکم نے مفتی سے کہا مشکل سا کر سوال
اور اس سوال سے تو انھیں مشکلوں میں ڈال
ایسا سوال کردے کہ ہوجائیں یہ نڈھال
کردے عیاں تو قصر میں جو اپنا ہے کمال
مفتی نے یہ سوال کیا ان سے سوچ کر
کرلیں شکار حالتِ احرام میں اگر

مفتی نے اک سوال فقط مولا سے کیا
کیسے نہ دیں جواب یہ، جن کو چُنے خدا
بولے تقی، سوال ہے تو نے غلط کیا
بولے طریقہ یہ نہیں بالکل، سوال کا
حیران ہوکے یحیٰی نے اس دم کیا کلام



کیا ہے غلط بتائیے مجھ کو بھی یا اما

بولے تقیؑ، سوال تِرا کیسے پوری
بولے تقیؑ، سوال تمہارا ادھوری
واضح نہیں، شکار میں کس کا کرنا ہے
انسان کا، پرندے کا یا جانور کا ہے
درباری دیکھ کے سبھی حیران ہیں نقی
کہنے لگے کہ بولتا قرآن ہیں تقی